بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزے کی حالت میں حلق میں کھانے کا ذائقہ محسوس ہو تو کیا حکم ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ سحری کے دوران چائے پی جاتی ہے، پھر کلی کرنے کے باوجود، سحری ختم ہونے کے بعد، اس کا تھوڑا تھوڑا ذائقہ محسوس ہوتا رہتا ہے، تو اس صورت میں روزہ رہے گا یا نہیں؟

جواب

بوقتِ سحری کسی چیز کو کھایا اور کھانے کے بعد کلی وغیرہ بھی کرلی، پھر سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد بحالتِ روزہ حلق میں اُس کھائی ہوئی چیز کا ذائقہ محسوس ہوا، تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹا، کیونکہ یہ بعینہ وہی چیز نہیں، بلکہ اُس کھائی ہوئی چیز کا اثر ہے۔

علامہ بدرالدین عینی حنفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”فما وجد في حلقه من طعمه إنما هو أثره لا عينه“ ترجمہ: حلق میں جو کھانے کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے، وہ اُس چیز کا اثر ہوتا ہے، بعینہ وہی چیز نہیں۔ (البنایۃ شرح الہدایۃ، کتاب الصوم، ج 3، ص 643، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام فخرالدین زیلعی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”ما يجده في حلقه أثر الكحل لا عينه فلا يضره كمن ذاق الدواء ووجد طعمه في حلقه“ ترجمہ: جو حلق میں محسوس ہوتا ہے وہ سُرمے کا اثر ہوتا ہے، بعینہ سُرمہ نہیں، پس یہ اثر روزے کو نُقصان نہیں پہنچاتا، جیسے کسی نے دوائی چکھی اور اُس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہوا۔ (تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق، کتاب الصوم، جلد 2، ص 170، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5434

تاریخ اجراء: 08 ربیع الاول 1448ھ/22 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net